سوال

(77) نماز جنازہ ایک بار ہو چکی پھر اور آدمی آئے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ کہ نماز جنازہ ایک بار ہو چکی پھر اور آدمی آئے، انہوں نے بھی نماز پڑھی، تو یہ نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ پر دوبارہ نماز پڑھنی جائز ہے، مشکوۃ شریف میں ہے۔

((عن ابن ان رسول اللہ ﷺ مر بقبر دفن لیلا فقال متٰی دفن ھٰذا قالوا البارحۃ قال افلا اٰذنتمونی قالوا ادفناہ فی ظلمۃ اللیل فکرھنا ان نوقظک فقام فصففنا خلفہ فَصَلّٰی متفق علیہ))

''یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر سے گذرے، جس میں مردہ رات کو دفن ہوا تھا، آپ نے فرمایا یہ کب مدفون ہوا ہے، لوگوں نے کہا، شب گذشتہ کو آپ نے فرمایا مجھے تم لوگوں نے کیوں خبر نہیں دی، لوگوں نے کہا: اندھیری رات میں ہم نے دفن کیا، اس وجہ سے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا، پس رسول اللہ ﷺ (نماز جنازہ کے لیے) کھڑے ہوئے، اور ہم لوگ آپ کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہوئے، پس آپ نے نماز جنازہ پڑھی۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ ہونے کے بعد قبر پر دوبارہ نماز جنازہ درست ہے تو قبل دفن کے تو بدرجہ اولیٰ درست ہوگی، اور اس کی تائید حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اثر سے ہوتی ہے، جس کو صاحب کنز العمال نے باین لفظ نقل کیا ہے۔

((صَلّٰی عَلِیّ عَلٰی جنازۃ بعد ما صلی علیھا))

''یعنی حضرت علی نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی، بعد اُس کے کہ اس پر نماز پڑھی جا چکی تھی۔''

(حررہ محمد عبد الرحمن مبارک پوری) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول صفحہ ۵۳۷) (سید محمد نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص153

محدث فتویٰ